# ویسٹ منسٹر مختصر کیٹی کیزم

**The Westminster Shorter Catechism**

مترجم

ڈاکٹر ایلیاہ میسی

انسان کا سب سے بڑا 'مقصد کیا ہے؟

**(What is the chief end of man?)**

انسا ن کا سب سے بڑا' مقصد خُدا کو جلال دینا اور اُس میں ہمیشہ مسرور رہنا ہے۔

**( Man's chief end is to glorify God, and to enjoy Him for ever.)**

اُردُو سنٹر فار ریفامڈ تھیولوجی

**Urdu Center for Reformed Theology**

جملہ حقوق بحق ناشرین محفوظ ہیں


| | |
|---|---|
| نام کتاب: | ویسٹ منسٹر مختصر کیٹی کیزم |
| مترجم: | ڈاکٹر ایلیاہ مسیح |
| کمپوزنگ: | ڈاکٹر ایلیاہ مسیح |
| تعداد: | 1000 |
| اشاعت: | دوئم |
| قیمت: | 65روپے |
| پرنٹرز: | ظفر سنز پرنٹرز، شمع پلازہ فیروز پور روڈ، لاہور |
| برائے رابطہ: | www.ucrt.org |

اُردو سنٹر فار ریفامڈ تھیولوجی

Urdu Center for Reformed Theology

# تعارف

ویسٹ منسٹر یٹی کیزم کی دو دستاویزات ہیں جو کہ ویسٹ مِنسٹر وسیع کیٹی کیزم (Westminister Larger Catechism) اور ویسٹ منسٹر مختصر کیٹی کیزم (Westminister Shorter Catechism) کے نام سے بین الکلیسیا میں ایک مستند اور بے حد مقبول دستاویز کا درجہ رکھتی ہیں۔ تاہم ویسٹ مِنسٹر مختصر کیٹی کیزم دورِ اصلاح سے لے کر نامور اصلاح کاروں کے لیے متعدد مسیحی اقرار الا ایمان میں سے انتہائی اہمیت رکھنے والی اور سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی دستاویز ہے۔

انگلستان کی پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ مجریہ 12 جون 1643 کی رُو سے دارالامرا کے 10 اور دارالعوام کے 20 ممبران اور 121 علمائے دین اور 20 خادمانِ دین جن کا تعلق کلیسائے جامع کے مختلف مکتب ہائے فکر سے تھا ویسٹ منسٹر ابی (Westminister Abbey) میں جمع ہوئے تاکہ کلیسیائی نظام میں وحدت اور اشتراک کے لیے ایک متفقہ دستاویز تیار کی جائے۔ یہ مجلس یکم جولائی 1643 سے 22 فروری 1649 تک اِس مقصد کے لیے کام کرتی رہی۔ اِس مجلس کے تمام اراکین کی اَن تھک محنت اور اتفاقِ رائے کے بعد ویسٹ مِنسٹر کے اقرار الا ایمان کی دستاویز مرتب کی گئی۔ جسے سب سے پہلے کلیسیائے سکاٹ لینڈ کی مجلسِ عامہ نے منظور کیا اور شروع میں اِس دستاویز کو لندن اقرار الا ایمان بھی کہا گیا جو امریکہ میں فلڈ لیفیہ اقرار الا ایمان کے نام سے آج بھی جانا جاتا ہے۔ انگلستان کے ایک مشہور عالمِ دین رچرڈ باکسٹر (12 نومبر 1615 تا 8 دسمبر 1691) کے مطابق ویسٹ منسٹر مختصر کیٹی کیزم مسیحی دینی تعلیم و تربیت کے لیے سب سے اہم اور موزوں دستاویز ہے۔

باکسٹر مزید یہ کہتا ہے کہ پریسبٹیرین کلیسیا کے لیے ہر دور میں یہ لازم ہے کہ وہ اپنے

تمام ممبران کو ویسٹ منسٹر مختصر کیٹی کیزم سکھائے تا کہ ہر ایک رُکن کلامِ مقدس کے بنیادہ مذہبی نظریات سے سے بخوبی واقف ہو سکے۔ ویسٹ منسٹر کیٹی کیزم کی دونوں دستاویزات نہ صرف بین کلیسیا ہائے پریسبٹیرین میں بے حد مقبولیت رکھتیں ہیں بلکہ دیگر مسیحی جماعتوں یعنی بپٹسٹ کلیسیا، متھوڈسٹ کلیسیا اور پینٹی کاسٹل کلیسیا میں بھی برابر درجہ رکھتیں ہیں۔ بین الاکلیسیا میں اقرارالا ایمان کی بہت ساری دستاویزات موجود ہیں لیکن سب سے زیادہ اہم اور زیرِ استعمال خاص کر مندرجہ ذیل تین ہیں۔

۱) مارٹن لوتھر کا اقرارالا ایمان (1529)

۲) ہائیڈل برگ اقرارالا ایمان (1563)

۳) ویسٹ منسٹر اقرارالا یمان (1646)

۴) ویسٹ منسٹر مختصر کیٹی کیزم (1647)

۵) ویسٹ منسٹر وسیع کیٹی کیزم ( 1647)

ویسٹ منسٹر وسیع کیٹی کیزم میں 196 سوالات و جوابات ہیں جبکہ ویسٹ منسٹر کا مختصر کیٹی کیزم 107 سوالات و جوابات پر مشتمل ہے۔ ویسٹ منسٹر کا مختصر کیٹی کیزم تمام بالغ مسیحی ایمانداروں اور بچوں کی راست مذہبی تعلیم کے لیے موزوں اور ضروری ہے۔ ویسٹ منسٹر اقرار الایمان کے ساتھ ساتھ ویسٹ منسٹر وسیع اور مختصر کیٹی کیزم دونوں کی تاریخی مقبولیت کی چند وجوہات جن کا ذکر بے حد مفید ہے۔

اوّل: کلیسیائے جامع کی کسی بھی شاخ میں مسیحی سچائیوں کے علم و عرفان میں ترقی و ترویج کے بحرانوں میں اِن کی جانچ پرکھ، حفاظت اور تخم ریزی میں یہ کسوٹی کا کام دیتا ہے۔

دوئم: جھوٹے استادوں" کی لن ترانیوں کے مقابل یہ سچائی کو جامع اور راسخ تعریف میں مدد دیتا ہے۔

سوئم: مل جل کا بشارت کا کام انجام دینے میں یہ بین الکالسیائی واسطہ اور شراکت کی بنیاد رہا ہے۔

چہارم: سب سے بڑا فائدہ جو اِس سے حاصل ہوتا رہا ہے وہ دینی تعلیم و تربیت میں

ایک نصابِ دینیات کی حیثیت رکھتا ہے (مفصل تعارف کے لئے دیکھئے قاموس الکتاب)۔

آج کے دور میں جہاں تعلیم عام ہے اِس کے ساتھ ساتھ بین الاکلیسیا کے لیے مختلف بدعتی گروہ ایک بہت بڑا چیلنج ہیں۔ آج کلیسیائے پاکستان بھی اِس بڑے چیلنج کا سامنا کر رہی ہے۔ پاکستان کی کلیسیا کے ممبران کی اکثریت یا تو آج بھی رومن کیتھولک کلیسیا سے تعلق رکھتی ہے یا پھر رومن کیتھولک کلیسیا کی رسمی و روایتی تعلیم کی اِس پر گہری چھاپ ہے۔ آج ہر وہ بدعت جو ترقی یافتہ ممالک میں پائی جاتی ہے پاکستان میں بھی اپنی جڑیں مضبوط کر رہی ہے۔ اور پاکستان میں بنیادی مذہبی آگاہی بمطابق کلامِ مقدس نہ ہونی کی وجہ سے بہت سارے مسیحی ایسی تمام غیر بائبلی بدعتوں کا باآسانی شکار ہو رہے ہیں۔ اِس لیے تمام مسیحی ایمانداروں کے لیے ویسٹ مختصر کیٹی کیزم عصرِ حاضر کی بدعتی تعلیم سے بچنے کے لیے ایک ڈھال کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اِس دستاویز کے ہر ایک جز کی بنیاد مکمل طور پر کلامِ مقدس پر رکھی گئی ہے۔ اسی لیے قارئین کی سہولت کے لیے اُردو کے ترجمہ اور اشاعت دوئم میں کلامِ مقدس کے ضروری اور بنیادی حوالہ جات بھی شامل کیے گئے ہیں۔

ڈاکٹر ایلیاہ مسیحؔ
کنساس۔ یو ایس اے
(2018)

# سوالات کا انڈیکس

۱) انسان کی زندگی کا بڑا مقصد کیا ہے؟
۲) خُدا نے ہمیں اُس کو جلال دینے اور اُس میں ہمیشہ مسرور رہنے کے لیے کیا اصول عطا کیا ہے؟
۳) کلامِ مقدس خاص کر کیا سکھاتا ہے؟
۴) خُدا کون ہے؟
۵) کیا ایک کے سوا اور خُدا ہیں؟
۶) ثالوث خُدا میں کتنے اقنوم ہیں؟
۷) تقدیرِ الٰہی کیا ہے؟
۸) خُدا تقدیرِ الٰہی کو کیسے عمل میں لاتا ہے؟
۹) جہان کی تخلیق سے کیا مراد ہے؟
۱۰) خُدا نے انسان کو کیسا پیدا کیا؟
۱۱) خُدا کی پروردگاری کے کاموں سے کیا مُراد ہے؟
۱۲) خُدا نے انسان کی بابت، اُس کی پیدائش کی حالت میں پروردگاری کا کونسا خاص انتظام مقرر کیا؟
۱۳) کیا ہمارے پہلے ماں باپ آدم اور حوا جس حالت میں پیدا ہوئے تھے، اُس میں قائم رہے؟
۱۴) گناہ کیا ہے؟
۱۵) وہ کونسا گناہ تھا جس کے سبب ہمارے پہلے والدین اپنی اصلی حالت سے گر

گئے؟

۱۶) کیا سب انسان آدم کے گناہ میں گر گئے؟

۱۷) گناہ میں گرنے سے انسان کس حالت میں مبتلا ہو گیا؟

۱۸) جس حالت میں انسان گر گیا، اُس کی اس گناہ آلودگی میں کونسی باتیں شامل ہیں؟

۱۹) جس حالت میں انسان گر گیا اُس کی مصیبت کیا ہے؟

۲۰) کیا خُدا نے سب آدمیوں کو گناہ اور مصیبت کی حالت میں ہلاک ہونے کے لیے چھوڑ دیا؟

۲۱) خُدا کے برگزیدوں کا فدیہ دینے والا کون ہے؟

۲۲) مسیح خُدا کا بیٹا ہو کر کس طرح انسان بنا؟

۲۳) مسیح ہمارا فدیہ دینے والا کن کن عُہدوں کو پورا کرتا ہے؟

۲۴) مسیح نبی کے عہدے کو کیسے پورا کرتا ہے؟

۲۵) مسیح کاہن کے عہدے کو کیسے پورا کرتا ہے؟

۲۶) مسیح بادشاہ کے عہدے کو کیسے پورا کرتا ہے؟

۲۷) مسیح کی پست حالی کن کن باتوں میں تھی؟

۲۸) مسیح کی سرفرازی کن کن باتوں میں ہے

۲۹) ہم مسیح کی مخلصی میں کس طرح شریک کیے ہیں؟

۳۰) روح القدس ہم میں کس طرح مسیح کی مخلصی کو موثر بناتا ہے؟

۳۱) موثر بلاہٹ کیا ہے؟

۳۲) موثر طور پر بلائے جانے والے اس زندگی میں کن کن برکات میں شریک ہوتے ہیں؟

۳۳) تصدیق یا راستباز ٹھہرائے جانے سے کیا مراد ہے؟

۳۴) تبنیت (لے پالک) سے کیا مراد ہے؟

۳۵) تقدیس سے کیا مراد ہے؟

۳۶) وہ کونسی برکات ہیں جو اس زندگی میں تصدیق، تبنیت اور تقدیس کے

۳۷) موت کے وقت ایمانداروں کو مسیح میں کونسی برکات ملتی ہیں؟

۳۸) قیامت میں ایمانداروں کو مسیح سے کونسی برکات ملیں گی؟

۳۹) خُدا انسان سے کس بات کا تقاضا کرتا ہے؟

۴۰) خُدا نے ابتدا میں اپنی اطاعت کے لیے کونسا قانون ظاہر کیا؟

۴۱) اخلاقی شریعت کا خلاصہ کہاں درج ہے؟

۴۲) دس احکام کا خلاصہ کیا ہے؟

۴۳) دس احکام کا دیباچہ کیا ہے؟

۴۴) دس احکام کا دیباچہ ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

۴۵) پہلا حکم کیا ہے؟

۴۶) پہلے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

۴۷) پہلے حکم میں کیا منع ہے؟

۴۸) پہلے حکم میں ''میرے حضور'' کے الفاظ سے ہمیں کیا خاص تعلیم ملتی ہے؟

۴۹) دوسرا حکم کیا ہے؟

۵۰) دوسرے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

۵۱) دوسرے حکم میں کیا منع ہے۔

۵۲) دوسرے حکم میں اس کی کیا وجوہات درج ہیں؟

۵۳) تیسرا حکم کیا ہے؟

۵۴) تیسرے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

۵۵) تیسرے حکم میں کیا منع ہے؟

۵۶) تیسرے حکم میں کونسی وجہ درج ہے؟

۵۷) چوتھا حکم کیا ہے؟

۵۸) چوتھے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

۵۹) سات دِنوں میں سے خُدا نے کس دِن کو ہفتہ وار سبت ٹھہرایا ہے؟

۶۰) سبت کو کس طرح سے پاک رکھنا چاہیے؟

۶۱) چوتھے حکم میں کیا منع ہے؟

۶۲) چوتھے حکم میں کونسی وجوہات درج ہیں؟

۶۳) پانچواں حکم کیا ہے؟

۶۴) پانچویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

۶۵) پانچویں حکم میں کیا منع ہے؟

۶۶) پانچویں حکم میں کونسی وجہ درج ہے؟

۶۷) چھٹا حکم کیا ہے؟

۶۸) چھٹے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

۶۹) چھٹے حکم میں کیا منع ہے؟

۷۰) ساتواں حکم کیا ہے؟

۷۱) ساتویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

۷۲) ساتویں حکم میں کیا منع ہے؟

۷۳) آٹھواں حکم کیا ہے؟

۷۴) آٹھویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

۷۵) آٹھویں حکم میں کیا منع ہے؟

۷۶) نواں حکم کیا ہے؟

۷۷) نویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

۷۸) نویں حکم میں کیا منع ہے؟

۷۹) دسواں حکم کیا ہے؟

۸۰) دسویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

۸۱) دسویں حکم میں کیا منع ہے؟

۸۲) کیا کوئی ایسا انسان ہے جو خُدا کے احکام کو مکمل طور پر بجالاسکتا ہے؟
۸۳) کیا شریعت کی سب حکم عدولیاں یکساں نفرت انگیز ہیں؟
۸۴) ہر ایک گناہ کی واجب سزا کیا ہے؟
۸۵) اُسکے قہر اور لعنت سے بچنے کے لیے جو ہمارے گناہوں کی واجب سزا، خُدا ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے؟
۸۶) مسیح پر ایمان لانا کیا ہے؟
۸۷) زندگی کے لیے توبہ کیا ہے؟
۸۸) وہ عام اور ظاہری وسائل کونسے ہیں جن سے مسیح اپنے فدیہ کی برکات کو ہمیں پہنچاتا ہے؟
۸۹) خُدا کا کلام کس طرح نجات کے لیے موثر کیا جاتا ہے؟
۹۰) کلام کو کس طرح پڑھنا اور سننا چاہیے تاکہ وہ نجات کے لیے موثر ہو؟
۹۱) پاک رسومات (ساکرامنٹ) کیسے نجات کے لیے موثر وسائل بنتی ہیں؟
۹۲) پاک رسم (ساکرامنٹ) کیا ہے؟
۹۳) نئے عہدنامے کی پاک رسومات (ساکرامنٹ) کونسی ہیں؟
۹۴) بپتسمہ کیا ہے؟
۹۵) بپتسمہ کن کو دینا واجب ہے؟
۹۶) عشاءِ ربانی کیا ہے؟
۹۷) عشاءِ ربانی کو مناسب طور پر لینے کے لیے کیا درکار ہے؟
۹۸) دُعا کیا ہے؟
۹۹) دُعا کرنے میں ہماری ہدایت کے لیے خُدا نے ہمیں کونسا اصول دیا ہے؟
۱۰۰) دُعاءِ ربانی کا آغاز ہمیں کیا سکھاتا ہے؟
۱۰۱) دُعاءِ ربانی کی پہلی درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟
۱۰۲) دُعاءِ ربانی کی دوسری درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

۱۰۳) دُعاءِ ربانی کی تیسری درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟
۱۰۴) دُعاءِ ربانی کی چوتھی درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟
۱۰۵) دُعاءِ ربانی کی پانچویں درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟
۱۰۶) دُعاءِ ربانی کی چھٹی درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں
۱۰۷) دُعاءِ ربانی کا اختتام ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

# سوالات وجوابات معہ حوالہ جات

سوال 1: انسان کی زندگی کا بڑا مقصد کیا ہے؟

جواب: انسان کی زندگی کا بڑا مقصد خُدا کو جلال دینا اور اُس میں ہمیشہ مسرور رہنا ہے۔(1 کرنتھیوں 10 باب 31 آیت؛ رومیوں 11 باب 36 آیت)۔

☆☆☆

سوال 2: خُدا نے ہمیں اُس کو جلال دینے اور اُس میں ہمشیہ مسرور رہنے کے لیے کیا اصول عطا کیا ہے؟

جواب: صرف خُدا کا کلامِ جو پرانے اور نئے عہد نامے کی صورت میں ہے وہی اُس کو جلال دینے اور اُس میں ہمیشہ مسرور رہنے کا واحد اصول ہے(گلتیوں 1 باب 8 تا 9 آیات؛ 2 تیمتھیس 3 باب 15 تا 17 آیات)۔

☆☆☆

سوال 3: کلامِ مقدس خاص کر کیا سکھاتا ہے؟

جواب: کلامِ مقدس خاص کر یہ سکھاتا ہے کہ انسان کو خُدا کی بابت کیا یقین کرنا چاہیے اور خُدا نے انسان کو کیا ذمہ داری دے رکھی ہے(میکاہ 6 باب 8 آیات؛ یوحنا 20 باب 31 آیت اور 3 باب 16 آیت)۔

☆☆☆

سوال 4: خُدا کون ہے؟

جواب: خُدا روح ہے جو اپنے وجود، دانائی، قدرت، قدوسیت، انصاف، بھلائی اور

سچائی میں لامحدود، ازلی وابدی اور لاتبدل ہے۔(یوحنا4باب 24 آیت؛ زبور 90باب 2 آیت؛ یسعیاہ57باب15 آیت؛ ملاکی3باب 6 آیت)۔

☆☆☆

سوال5: کیاایک کے سوااور خُدا ہیں؟

جواب: ہرگز نہیں۔صرف ایک ہی خُدا ہے وہی زندہ اور سچا خُدا ہے(اِستثنا6باب 4 آیت؛ یرمیاہ10باب10 آیت)

☆☆☆

سوال6: ثالوث خُدا میں کتنے اقنوم ہیں؟

جواب: ثالوث خُدا میں تین اقنوم ہیں، باپ، بیٹااور روح القدس۔اور یہ تینوں ایک خُدا ہیں، ماہیت میں ایک، قدرت اور جلال میں برابر ہیں(2 کرنتھیوں13باب 14 آیت؛ متّی28باب19 آیت؛ متّی3باب16 تا17 آیت)۔

☆☆☆

سوال7: تقدیرِ الٰہی کیا ہے؟

جواب: تقدیرِ الٰہی خُدا کا ازلی ارادہ ہے،اُس ہی کی مرضی کی مصلحت کے موافق ہے، جس سے خُدا نے جو کچھ واقع ہوتا ہے اپنے جلال کے لیے پیشتر سے مقرر کیا ہے۔اِفسیوں 1باب 11 آیت؛ اعمال4باب27 تا28 آیات؛ زبور 33 کی 11 آیت؛ رومیوں9باب 22 تا23 آیات اور 11باب33 آیت)

☆☆☆

سوال8: خُدا تقدیرِ الٰہی کو کیسے عمل میں لاتا ہے؟

جواب: خُدا تقدیرِ الٰہی کو جہان کی پیدائش اور پروردگاری کے کاموں سے عمل میں لاتا ہے(مکاشفہ 4باب 11 آیت؛ یسعیاہ40باب26 آیت؛ اِفسیوں1باب 11 آیت)۔

☆☆☆

سوال9: جہان کی تخلیق سے کیا مراد ہے؟

جواب: جہان کی تخلیق سے یہ مراد ہے کہ خُدا نے اپنے کلام کی قدرت سے، ساری چیزوں کو چھ دن کے عرصہ میں حالتِ عدم سے، اور سب بہت اچھا پیدا کیا ہے۔(عبرانیوں 11 باب 3 آیت؛ مکاشفہ 4 باب 11 آیت؛ پیدایش 1 باب 1 تا 31 آیات)۔

☆☆☆

سوال 10: خُدا نے انسان کو کیسا پیدا کیا؟

جواب: خُدا نے انسان کو نر و ناری، معرفت، راستبازی اور پاکیزگی میں اپنی صورت پر اور مخلوقات پر اختیار کے ساتھ پیدا کیا ہے(پیدایش 1 باب 27 آیت؛ مکاشفہ 4 باب 11 آیت؛ کلسیوں 3 باب 10 آیت؛ اِفسیوں 4 باب 24 آیت؛ پیدایش 1 باب 28 آیت)۔

☆☆☆

سوال 11: خُدا کی پروردگاری کے کاموں سے کیا مُراد ہے؟

جواب: خُدا کی پروردگاری کے کاموں سے مراد ہے کہ وہ نہایت پاکیزگی، دانائی، اور قدرت سے اپنی ساری مخلوقات کی اور اُن کے سب کاموں کی حفاظت اور اُن پر حکومت کرتا ہے (زبور 145 کی 17 اور 104 کی 24 آیت؛ عبرانیوں 1 باب 13 آیت؛ متی 10 باب 29 تا 30 آیات؛ ایوب 28 تا 41 ابواب)۔

☆☆☆

سوال 12: خُدا نے انسان کی بابت، اُس کی پیدائش کی حالت میں پروردگاری کا کونسا خاص انتظام مقرر کیا؟

جواب: جب خُدا نے انسان کو پیدا کیا تھا تو اُس نے اُس کے ساتھ کامل تابعداری کی شرط پر زندگی کا عہد باندھا اور نیک و بد کی پہچان کے درخت سے کھانے کی سزا موت ٹھہرا کر منع کیا (رومیوں 10 باب 5 آیت؛ لوقا 10 باب 25 تا 28 آیات؛ پیدایش 2 باب 17 آیت)۔

☆☆☆

سوال 13: کیا ہمارے پہلے ماں باپ آدم اور حوا جس حالت میں پیدا ہوئے تھے، اُس میں قائم رہے؟

جواب:  ہمارے پہلے والدین آدم اور حوا اپنی مرضی کی آزادی پر چھوڑے گئے تھے۔ پھر وہ خُدا کے خلاف گناہ کرنے کے سبب اُس حالت سے گر گئے جس میں وہ پیدا کیے گئے تھے (پیدایش 3 باب 6 تا 8 اور 13 آیات؛ 2 کرنتھیوں 11 باب 3 آیت)۔

☆☆☆

سوال 14:  گناہ کیا ہے؟

جواب: گناہ خُدا کی شریعت سے مطابقت نہ رکھنا اور اُس کے قوانین کو توڑنا دونوں ہی گناہ ہیں (یوحنا 3 باب 4 آیت؛ یعقوب 4 باب 17 آیت؛ رومیوں 3 باب 23 آیت)۔

☆☆☆

سوال 15:  وہ کونسا گناہ تھا جس کے سبب ہمارے پہلے والدین اپنی اصلی حالت سے گر گئے؟

جواب:  وہ گناہ جس کے سبب ہمارے پہلے والدین اپنی اصلی حالت سے گر گئے وہ اُن کا ممنوعہ پھل کھانا تھا (پیدایش 3 باب 6 تا 8 اور 13 آیات؛ 2 کرنتھیوں 11 باب 3 آیت)

☆☆☆

سوال 16:  کیا سب انسان آدم کے گناہ میں گر گئے؟

جواب: سب انسان جو فطری طور سے آدم کی نسل سے پیدا ہوئے ہیں، آدم کے پہلے گناہ میں شامل ہو کر اُس کے ساتھ گر گئے، کیونکہ زندگی کا عہد صرف آدم ہی سے نہ تھا بلکہ اُس کی اولاد کے ساتھ بھی باندھا گیا (اعمال 17 باب 26 آیت؛  پیدایش 2 باب 17 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 21 تا 22 آیت)۔

☆☆☆

سوال 17:  گناہ میں گرنے سے انسان کس حالت میں مبتلا ہو گیا؟

جواب:  برگشتگی (گراوٹ) سے انسان گناہ اور مصیبت کی حالت میں مبتلا ہو گیا۔ (رومیوں 5 باب 12 آیت؛ گلتیوں 3 باب 10 آیت)۔

☆☆☆

سوال18: جس حالت میں انسان گر گیا، اُس کی اس گناہ آلودگی میں کونسی باتیں شامل ہیں؟

جواب: جس حالت میں انسان گر گیا، اُس کی اس گناہ آلودگی میں چار باتیں شامل:
(الف) آدم کے پہلے گناہ کی قصورواری میں سب انسان شامل ہیں؛ (ب) انسان میں اصلی صداقت نہ رہی؛ (ج) انسان کا کلیتہً فطرتی بگاڑ (پہلی تین باتیں موروثی گناہ کہلاتی ہیں)؛ اور (د) وہ سارے عملی گناہ جو اِسی فطری بگاڑ سے صادر ہوتے ہیں (رومیوں 5 باب 12 اور 19 آیات؛ 1 کرنتھیوں 5 باب 22 آیت؛ رومیوں 5 باب 6 آیت؛ اِفسیوں 2 باب 1 تا 3 آیات ؛ رومیوں 8 باب 7 تا 8 آیات؛ متی 17 باب 19 آیت)۔

☆☆☆

سوال19: جس حالت میں انسان گر گیا اُس کی مصیبت کیا ہے؟

جواب: گراوٹ کے باعث سارے انسان خُدا کی رفاقت سے محروم ہو گئے، خُدا کے غضب اور لعنت کے ماتحت ہیں؛ اور یوں وہ زندگی کی ساری مصیبتوں کے، موت کے اور دوزخ کے ابدی عذاب کے خطرے میں پڑ گئے ہیں (پیدایش 3 باب 8 اور 24 آیات؛ اِفسیوں 2 باب 3 آیت؛ رومیوں 5 باب 14 آیت اور 6 باب 23 آیت)۔

☆☆☆

سوال20: کیا خُدا نے سب آدمیوں کو گناہ اور مصیبت کی حالت میں ہلاک ہونے کے لیے چھوڑ دیا؟

جواب: خُدا نے صرف اپنی نیک مرضی سے بعض لوگوں کو ہمیشہ کی زندگی کے لیے ازل سے برگزیدہ کر کے فضل کا عہد باندھا کہ اُن کو ایک فدیہ دینے والے منجی کے وسیلے گناہ اور مصیبت کی حالت سے چھڑا کر نجات بخشی (اِفسیوں 1 باب 4 تا 7 آیات؛ طِطس 3 باب 4 تا 7 آیات؛ گلتیوں 3 باب 21 آیت؛ رومیوں 3 باب 20 تا 22 آیات)۔

☆☆☆

سوال21: خُدا کے برگزیدوں کا فدیہ دینے والا کون ہے؟

جواب: خُدا کے برگزیدوں کا واحد فدیہ دینے والا خُداوند یسوع مسیح ہے جو خُدا کا ازلی بیٹا ہو کر انسان بنا اور اس طرح وہ ایک شخصیت میں خُدا بھی ہے اور انسان بھی، اور یوں ہمیشہ رہے گا (1۔ تمتھیس 2 باب 5 آیت؛ یوحنا 1 باب 1 اور 14 آیات اور 10 باب 31 آیت؛ فلپیوں 2 باب 6 آیت؛ گلتیوں 4 باب 4 آیت)۔

☆☆☆

سوال 22: مسیح خُدا کا بیٹا ہو کر کس طرح انسان بنا؟

جواب: مسیح خُدا کا بیٹا یوں انسان بنا کہ وہ روح القدس کی قدرت سے کنواری مریم کے پیٹ میں پڑا، حقیقی بدن اور روحِ ناطق کو اختیار کر کے گناہ کے بغیر اُس سے پیدا ہوا۔ (یوحنا 1 باب 14 آیت؛ عبرانیوں 2 باب 14 آیت؛ متی 26 باب 28 آیت؛ لوقا 1 باب 31، 35، 41 اور 42 آیات؛ گلتیوں 4 باب 4 آیت؛ عبرانیوں 4 باب 15 اور 7 باب 62 آیات)۔

☆☆☆

سوال 23: مسیح ہمارا فدیہ دینے والا کن عُہدوں کو پورا کرتا ہے؟

جواب: مسیح ہمارا فدیہ دینے والا بطور نبی، کاہن اور بادشاہ کے عہدوں کو اپنی پست حالی اور سرفرازی میں پورا کرتا ہے (اعمال 3 باب 22 آیت؛ لوقا 4 باب 18 اور 21 آیات؛ عبرانیوں 5 باب 5 تا 6 آیات؛ مکاشفہ 19 باب 16 آیت؛ یسعیاہ 9 باب 6 تا 7 آیات؛ زبور 2 کی 6 آیت)۔

☆☆☆

سوال 24: مسیح نبی کے عہدے کو کیسے پورا کرتا ہے؟

جواب: مسیح بحثیتِ نبی اپنے کلام اور روح کے ذریعے ہماری نجات کے لیے ہم پر خُدا کی مرضی کو ظاہر کرتا ہے (یوحنا 1 باب 1 اور 4، 15 باب 15 اور 20 باب 31 آیات؛ 2۔ پطرس 1 باب 21 آیت؛ یوحنا 14 باب 26 آیت)۔

☆☆☆

سوال25:  مسیح کاہن کے عہدے کو کیسے پورا کرتا ہے؟

جواب: مسیح بحیثیتِ کاہن خُدا کے انصاف کے تقاضا کو پورا کرنے، ہمارے اور خُدا کے درمیان باہم ملاپ کرانے کے لیے اُس نے ایک بار اپنی قربانی دی اور اب ہمیشہ ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے۔(عبرانیوں 9باب 14اور 28 آیت، 3باب 26 آیت، 7باب 25 آیت؛ رومیوں 3باب 26 آیت)۔

☆☆☆

سوال26:  مسیح بادشاہ کے عہدے کو کیسے پورا کرتا ہے؟

جواب:  مسیح بحیثیتِ بادشاہ ہم کو اپنے تابع کرتا اور ہم پر حکومت کرتا، ہماری حمایت کرتا اور اپنے اور ہمارے دشمنوں کو روکتا اور اُن پر غالب آتا ہے (زبور 110 کی 3 آیت؛ یسعیاہ 32باب 22 آیت؛ اعمال 12باب 17 آیت اور 18باب 9 تا 10 آیات)۔

☆☆☆

سوال27:  مسیح کی پست حالی کن کن باتوں میں تھی؟

جواب:  مسیح کی پست حالی ان باتوں میں تھی کہ وہ پیدا ہوا، بلکہ کمترین حالت میں شریعت کے ماتحت آیا، اس زندگی کی مصیبتیں، خُدا کا غضب اور صلیب کی لعنتی موت سہہ کر دفن ہوا، اور کچھ عرصہ تک موت کے قبضہ میں رہا۔(لوقا 2باب 27 آیت؛ فلپیوں 2باب 6 تا 8 آیات؛ 2 کرنتھیوں 8باب 9 آیت؛ گلتیوں 3باب 13 آیت؛ 1 کرنتھیوں 15باب 3 تا 4 آیات)

☆☆☆

سوال28:  مسیح کی سرفرازی کن کن باتوں میں ہے؟

جواب:  مسیح کی سرفرازی ان باتوں میں ہے کہ وہ تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا، آسمان پر چڑھ گیا، خُدا باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے اور آخری دن دُنیا کی عدالت کرنے کے لیے پھر آئیگا(1 کرنتھیوں 15باب 3 تا 4 آیات؛ اعمال 1باب 9 اور 11 آیات؛ اِفسیوں 1باب 19 تا 20 آیات؛ اعمال 17باب 31 آیات)۔

☆☆☆

سوال29: ہم مسیح کی مخلصی میں کس طرح شریک کیے ہیں؟

جواب: روح القدس کی موثر تاثیر کے ذریعہ سے مسیح کی مخلصی میں شریک کیے جاتے ہیں(یوحنا1باب 12 تا13 آیات، 3باب5 تا6 آیات؛ ططس 3باب5 تا6 آیات)۔

☆☆☆

سوال30: روح القدس ہم میں کس طرح مسیح کی مخلصی کو موثر بناتا ہے؟

جواب: روح القُدس اس طرح ہم میں مسیح کی مخلصی کو موثر بناتا ہے کہ وہ ہم میں ایمان پیدا کرتا ہے اور یوں ہمیں موثر بلاہٹ میں مسیح کے ساتھ پیوست کرتا ہے(اِفسیوں 2باب 8 آیت؛ یوحنا15باب5 آیت؛ 1 کرنتھیوں1باب9 آیت اور6باب17 آیت؛ 1 پطرس 5باب10 آیت)۔

☆☆☆

سوال31: موثر بلاہٹ کیا ہے؟

جواب: موثر بلاہٹ خُدا کی روح کا وہ کام ہے جس سے وہ ہمیں ہمارے گناہ اور مصیبت سے قائل کر کے، اور ہمارے دلوں کو مسیح کی پہچان میں روشن کر کے، اور ہماری طبیعت کو نیا بنا کر ہمیں راضی اور قابل کرتا ہے کہ ہم یسوع مسیح کو قبول کریں جیسے وہ انجیل میں ہمارے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔(1 تھمتھیس 1باب 8 تا 9 آیات؛ اِفسیوں 1باب 18 تا 20 آیات، 2 باب5 آیت؛اعمال2باب37 آیت اور 26باب18 آیت؛ حزقی ایل11باب19 آیت، 36باب26 تا27 آیات؛ یوحنا6باب44 تا45 آیات؛ استثناہ30باب6 آیت)۔

☆☆☆

سوال32: موثر طور پر بلائے جانے والے اس زندگی میں کن کن برکات میں شریک ہوتے ہیں؟

جواب: موثر طور پر بلائے جانے والے اس زندگی میں تصدیق، تبنّی اور تقدیس اور طرح طرح کی برکات جو اس زندگی میں اُن کے ساتھ صادر ہوتی ہیں اُن سب میں شریک ہوتے ہیں(رومیوں8باب30 آیت؛ اِفسیوں1باب5 آیت؛1 کرنتھیوں1باب30 آیت)۔

☆☆☆

سوال33: تصدیق یا راستباز ٹھہرائے جانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: تصدیق خُدا کے مفت فضل کا ایک فعل ہے جس سے وہ ہمارے سارے گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ہمیں اپنی نظر میں راستباز ٹھہرا کر قبول کرتا ہے۔ فقط مسیح کی راستبازی کی خاطر جو ہمیں محسوب ہوتی اور ایمان کے وسیلے سے حاصل ہوتی ہے (اِفسیوں 1 باب 7 آیت ؛ رومیوں 3 باب 22 تا 25 آیات، 4 باب 5 تا 8 آیات، 5 باب 17 تا 19 آیات؛ گلتیوں 2 باب 16 آیت؛ فلپیوں 3 باب 9 آیت)۔

☆☆☆

سوال34: تبنیت (لے پالک) سے کیا مراد ہے؟

جواب: تبنیت (لے پالک) خُدا کے مفت فضل کا ایک فعل ہے جس سے ہم خُدا کے فرزندوں کے شمار میں کیے جاتے ہیں، اور اُن کے سارے حقوق کے مستحق ہو جاتے ہیں (یوحنا 1 باب 12 آیت، 3 باب 1 آیت؛ رومیوں 8 باب 17 آیت)۔

☆☆☆

سوال35: تقدیس سے کیا مراد ہے؟

جواب: تقدیس خُدا کے مفت فضل کا وہ کام ہے جس سے ہم اپنی تمام سرشت میں خُدا کی صورت پر نئے بنتے جاتے ہیں، اور بتدریج گناہ کی نسبت مرنے اور راستبازی کی نسبت جینے کی قوت پاتے ہیں (تھسلنیکیوں 2 باب 3 1 آیت؛ اِفسیوں 4 باب 3 2 تا 4 2 آیت؛ رومیوں 6 باب 4 اور 14 آیات، اور 8 باب 4 آیت)۔

☆☆☆

سوال36: وہ کونسی برکات ہیں جو اس زندگی میں تصدیق، تبنیت اور تقدیس کے ساتھ ملتی یا اُن سے صادر ہوتے ہیں؟

جواب: وہ برکات جو اس زندگی میں تصدیق، تبنیت اور تقدیس کے ساتھ ملتی یا اُن سے صادر ہوتی ہیں اُن میں خُدا کی محبت کا یقین، دلی اطمینان، روح القدس میں خوشی، فضل کی

افزائش، اور اُس میں آخر تک استقامت (ثابت قدمی) شامل ہیں۔ (رومیوں 5 باب 1 تا 2 اور 5 آیات، 14 باب 17 آیت؛ کلسیوں 1 باب 10 تا 11 آیات؛ امثال 4 باب 18 آیت؛ اِفسیوں 3 باب 16 تا 18 آیات؛ 2 پطرس 3 باب 18 آیت؛ یرمیاہ 32 باب 40 آیت؛ مکاشفہ 14 باب 12 آیت؛ 1 یوحنا 5 باب 13 آیت)

☆☆☆

سوال 37: موت کے وقت ایمانداروں کو مسیح میں کونسی برکات ملتی ہیں؟

جواب: موت کے وقت ایمانداروں کی روحیں پاکیزگی میں کامل کی جاتی اور فوراً جلال میں داخل ہوتی ہیں، اور اُن کے بدن پھر بھی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہوتے ہوئے اپنی قبروں میں قیامت تک آرام کرتے ہیں۔ (لوقا 23 باب 43 آیت اور 16 باب 23 آیت؛ فلپیوں 1 باب 23 آیت؛ 2 کرنتھیوں 5 باب 6 تا 8 آیت؛ رومیوں 8 باب 23 آیت؛ 1 تھیسلنیکیوں 4 باب 14 آیت)۔

☆☆☆

سوال 38: قیامت میں ایمانداروں کو مسیح سے کونسی برکات ملیں گی؟

جواب: قیامت میں ایماندار جلال کی حالت میں جی اُٹھنے پر عدالت کے دن اعلانیہ اقرار کے ساتھ راستباز ٹھہرائے جائیں گے اور ہمیشہ تک خُدا کی رفاقت کی خوشی میں برکت پائیں گے۔ (1 کرنتھیوں 15 باب 42 تا 43 آیات؛ متی 25 باب 33 تا 34 آیات اور 10 باب 32 آیت؛ زبور 16 کی 11 آیت؛ 1 کرنتھیوں 2 باب 9 آیت)۔

☆☆☆

سوال 39: خُدا انسان سے کس بات کا تقاضا کرتا ہے؟

جواب: خُدا انسان سے کلام میں اپنی منکشف مرضی کی اطاعت کا تقاضا کرتا ہے (استثناہ 29 باب 29 آیت؛ میکاہ 6 باب 8 آیت؛ 1 سموئیل 15 باب 22 آیت)۔

☆☆☆

سوال 40: خُدا نے ابتدا میں اپنی اطاعت کے لیے کونسا قانون ظاہر کیا؟

جواب: قانونِ اطاعت جو خُدا نے ابتدا میں انسان پر ظاہر کیا وہ اخلاقی شریعت ہے (رومیوں 2 باب 14 تا 15 آیت اور 10 باب 5 آیت)۔

☆☆☆

سوال 41: اخلاقی شریعت کا خلاصہ کہاں درج ہے؟

جواب: اخلاقی شریعت کا خلاصہ خُدا کے دس احکام میں مندرج ہے(استثنا 10 باب 4 آیت؛ متی باب 17 تا 19 آیت)۔

☆☆☆

سوال 42: دس احکام کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: دس احکام کا خلاصہ یہ ہے کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔(متی 22 باب 37 تا 40 آیات)۔

☆☆☆

سوال 43: دس احکام کا دیباچہ کیا ہے؟

جواب: دس احکام کا دیباچہ یہ ہے کہ خُداوند تیرا خُدا جو تجھے ملکِ مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا مَیں ہوں۔(خروج 20 باب 2 آیت)۔

☆☆☆

سوال 44: دس احکام کا دیباچہ ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: دس احکام کا دیباچہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ خُدا خُداوند ہے اور وہ ہمارا خُدا اور فدیہ دینے والا ہے تو اس لیے اُس کے سارے احکام کو ماننا ہم پر لازم ہے(لوقا 1 باب 74 تا 75 آیات؛ 1 پطرس 1 باب 14 تا 19 آیت)

☆☆☆

سوال 45: پہلا حُکم کیا ہے؟

جواب: پہلا حکم یہ ہے کہ میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا (خروج 20 باب 3

آیت)۔

☆☆☆

سوال46: پہلے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: پہلے حکم میں یہ مطلوب ہے یعنی خُدا کو پہچاننا اور اُس کا اقرار کرنا کہ وہی واحد سچا خُدا اور ہمارا خُدا ہے اور اس اقرار کے مطابق اُس کی عبادت کرنا اور اُس کا جلال ظاہر کرنا۔(1۔تواریخ 28باب 9 آیت؛ استثنا 26باب 17 آیت؛ متی 4باب 10 آیت؛ زبور 95 کی 6 تا 7 یات)۔

☆☆☆

سوال47: پہلے حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: پہلے حکم میں یہ منع ہے یعنی سچے خُدا کا انکار کرنا، یا اُسے خُدا اور اپنا خُدا سمجھ کر اُس کی عبادت نہ کرنا اور اُس کا جلال نہ ظاہر کرنا۔ اور وہ عبادت اور جلال جو فقط اُسی کا حق ہے کسی دوسرے کو دینا(زبور 14 کی 41 آیت؛ رومیوں 1باب 20 تا 21 آیات؛ زبور 81 کی 11 آیت؛ رومیوں 1باب 25 آیت)۔

☆☆☆

سوال48: پہلے حکم میں ''میرے حضور'' کے الفاظ سے ہمیں کیا خاص تعلیم ملتی ہے؟

جواب: پہلے حکم میں ''میرے حضور'' کے الفاظ سے ہم یہ سیکھتے ہیں کہ خُدا جو سب کچھ دیکھتا ہے وہ کسی دوسرے معبود کو ماننے کے گناہ پر نگاہ کرتا اور اُس سے نہایت ناراض ہوتا ہے(1تواریخ 28باب 9 آیت؛ زبور 44باب 20 تا 21 آیات)۔

☆☆☆

سوال49: دوسرا حکم کیا ہے؟

جواب: دوسرا حکم یہ ہے کہ ''تُو اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مُورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صُورت بنانا جو آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیور خُدا ہوں اور جو مُجھ سے عداوت رکھتے ہیں

اُنکی اَولاد کو تیسری اور چوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔ اور ہزاروں پر جو مُجھ سے محبت رکھتے اور میرے حُکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔" (خروج 20 باب 4 تا 6 آیات)۔

☆☆☆

سوال 50: دوسرے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: دوسرے حکم میں یہ مطلوب ہے کہ جو عبادت اور دین کے لئے جو ضوابط خُدا نے اپنے کلام میں مقرر کیے ہیں انہیں قبول کرنا، ماننا اور انکو خالص و مکمل رکھنا (استثنا 12 باب 23 آیت اور 32 باب 46 آیت؛ متّی 28 باب 20 آیت)۔

☆☆☆

سوال 51: دوسرے حکم میں کیا منع ہے۔

جواب: دوسرے حکم میں خُدا کی عبادت مورتوں کے وسیلے سے یا کسی اور طرح سے کرنا جو اُس کے کلام میں مقرر نہیں اس سے منع کیا گیا ہے (استثناہ 4 باب 15 تا 19 آیات اور 12 باب 30 تا 32 آیات؛ اعمال 17 باب 29 آیت)۔

☆☆☆

سوال 52: دوسرے حکم میں اس کی کیا وجوہات درج ہیں؟

جواب: دوسرے حکم میں یہ وجوہات مندرج ہیں کہ ہمارے اُوپر خُدا کی حاکمیت ہے اور ہم اُسکی ملکیت ہیں اور وہ چاہتا ہے کہ ہم لائق طور سے اُسکی عبادت کریں (زبور 95 کی 2 تا 3 آیات؛ زبور 100 کی 1 تا 3 آیات؛ زبور 45 کی 11 آیت؛ خروج 34 باب 13 تا 14 آیات)۔

☆☆☆

سوال 53: تیسرا حکم کیا ہے؟

جواب: تیسرا حکم یہ ہے "کہ تُو اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خُداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائے گا۔" (خروج 20 باب 7 آیت)۔

☆☆☆

سوال54: تیسرے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: تیسرے حکم میں پا کیزگی اور تعظیم کے ساتھ خُدا کے نام، القابات، صفات، قوانین، کلام اور کاموں کو استعمال میں لانا مطلوب ہے۔(زبور92 کی 2 آیت؛ متی 6باب 9 آیت؛ مکاشفہ 15باب 3 تا 4 آیت؛ ملاکی 1باب 14 آیت؛ زبور138 کی 2 آیت؛ ایوب 36 باب 24 آیت)۔

☆☆☆

سوال55: تیسرے حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: تیسرے حکم میں کسی چیز اور کسی بات جس سے خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے اُس کی بیجا بے حرمتی یا تحقیر منع کی گئی ہے(ملاکی 2باب 2 آیت؛ یسعیاہ 5باب 12 آیت)۔

☆☆☆

سوال56: تیسرے حکم میں کونسی وجہ درج ہے؟

جواب: تیسرے حکم میں یہ وجہ مندرج ہے کہ اس حکم کے توڑنے والے اگرچہ آدمیوں کی طرف سے شاید سزا سے بچ جائیں لیکن خُداوند ہمارا خُدا اُنہیں اپنی راست عدالت سے بچنے نہ دیگا۔(1۔سموئیل 2 باب 16 تا 17 اور 22 اور 29 آیات ؛ 3 باب 13 آیات ؛ استثنا 28باب 58 تا 59 آیات)۔

☆☆☆

سوال57: چوتھا حکم کیا ہے؟

جواب: چوتھا حکم یہ ہے کہ ''یاد کر کے تُو سبت کا دِن پاک ماننا۔ چھ دِن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا۔ لیکن ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کا سبت ہے اُس میں نہ تُو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خُداوند نے چھ دِن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا۔''(خروج 20 باب 8 تا 11 آیات)۔

☆☆☆

سوال58: چوتھے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: چوتھے حکم میں یہ مطلوب ہے کہ جو خاص اوقات خُدا نے اپنے کلام میں ٹھہرائے ہیں اُنہیں خُدا کے لیے مقدس رکھنا اور خصوصاً ہفتہ میں ایک پورا دن اُس کے لیے پاک سبت ہو(احبار 19 باب 30 آیت؛ استثناہ 5 باب 12 آیت؛ یسعیاہ 56 باب 2 تا 7 آیات)۔

☆☆☆

سوال59: سات دِنوں میں سے خُدا نے کس دِن کو ہفتہ وار سبت ٹھہرایا ہے؟

جواب: دُنیا کی ابتدا سے لے کر مسیح کے جی اُٹھنے تک خُدا نے ساتویں دِن کو ہفتہ وار سبت ٹھہرایا اور اُس وقت سے لے کر دُنیا کے آخیر تک ہفتہ کے پہلے دن کو ٹھہرایا جو مسیحی سبت ہے۔ (پیدایش 2 باب 2 آیت؛ لوقا 23 باب 56 آیت؛ اعمال 20 باب 7 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 16 باب 1 تا 2 آیات؛ یوحنا 20 باب 19 تا 26 آیات)۔

☆☆☆

سوال60: سبت کو کس طرح سے پاک رکھنا چاہیے؟

جواب: سبت کو اس طرح سے پاک رکھنا چاہیے کہ پورا دِن پاک آرام کرنا یعنی دُنیاوی کاروبار اور تفریح سے اجتناب کرنا جو دوسرے دِنوں میں جائز ہے، اور سارا وقت جماعت کے ساتھ اور اکیلے خُدا کی بندگی میں گزارنا، مگر ضرورت اور رحم کے کام کرنا سبت کے دن مناسب ہے(احبار 23 باب 3 آیت؛ خروج 16 باب 25 تا 29 آیات؛ یرمیاہ 17 باب 21 تا 22 آیات؛ زبور 92 کی 1 تا 2 آیات؛ لوقا 4 باب 16 آیت؛ یسعیاہ 58 باب 13 آیت؛ اعمال 20 باب 7 آیت؛ متی 12 باب 11 تا 12 آیات)۔

☆☆☆

سوال61: چوتھے حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: چوتھے حکم میں سبت کے فرائض کو ترک کرنے، یا اسے بے پرواہی سے ادا کرنے اور سُستی سے یا کسی بُرے کام سے، یا اپنے دُنیاوی کاروبار اور تفریح کی بابت غیر ضروری

خیالوں، باتوں یا کاموں سے سب کے دن کی بے حرمتی کرنے سے منع کیا گیا ہے (حزقی ایل 22 باب 26 آیت؛ ملاکی 1 باب 13 آیت؛ حزقی ایل 23 باب 38 آیت؛ یسعیاہ 58 باب 13 آیت؛ یرمیاہ 17 باب 24 اور 27 آیات)۔

☆☆☆

سوال 62: چوتھے حکم میں کونسی وجوہات درج ہیں؟

جواب: چوتھے حکم میں یہ وجوہات مندرج ہیں کہ خُدا نے ہمیں ہمارے کام کاج کے لیے ہفتے کے چھ دِن دیئے ہیں اور خُدا نے ساتویں دِن کو خاص کر اپنا دِن ٹھہرایا ہے۔ اس طرح اُس نے اپنا نمونہ دیا ہے اور سبت کے دِن کو مبارک کیا ہے (خروج 31 باب 15 تا 16 آیت؛ احبار 23 باب 3 آیت؛ خروج 31 باب 17 آیت؛ پیدائش 2 باب 3 آیت)۔

☆☆☆

سوال 63: پانچواں حکم کیا ہے؟

جواب: پانچواں حُکم یہ ہے کہ "تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تاکہ تیری عُمر اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے دراز ہو" (خروج 20 باب 12 آیت)۔

☆☆☆

سوال 64: پانچویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: پانچویں حکم میں یہ مطلوب ہے کہ ہر ایک شخص کے رتبہ اور نسبت کے مطابق خواہ بڑا، خواہ چھوٹا اور خواہ برابر اُس کی عزت محفوظ رکھنا اور اُس کے فرائض ادا کرنا (اِفسیوں 5 باب 22 آیت، 6 باب 1 اور 5 اور 9 آیات؛ رومیوں 31 باب 1 اور 12 باب 10 آیت)

☆☆☆

سوال 65: پانچویں حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: پانچویں حکم میں جیسا جس کا رتبہ اور نسبت ہو ویسا ہی اُس کو عزت دینے میں یا اُس کے فرائض ادا کرنے میں غافل ہونے یا اُس کے خلاف کچھ کرنے سے منع کیا گیا ہے (متی 15 باب 4 تا 6 آیات؛ حزقی ایل 34 باب 2 تا 4 آیات؛ رومیوں 13 باب 7 تا 8 آیات)۔

☆☆☆

سوال66: پانچویں حکم میں کونسی وجہ درج ہے؟

جواب: پانچویں حُکم میں اس حکم کے سب ماننے والوں کے ساتھ عمر درازی اور اقبالمندی کا وعدہ کیا گیا ہے جس میں خُدا کو جلال دینے والوں کے لئے بھلائی ہے (استثنا5 باب 16 آیت؛ اِفسیوں6 باب 2 تا 3 آیات)۔

☆☆☆

سوال67: چھٹا حکم کیا ہے؟

جواب: چھٹا حکم یہ ہے کہ "تُو خُون نہ کرنا۔" (خروج20 باب 13 آیت)۔

☆☆☆

سوال68: چھٹے حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: چھٹے حکم میں یہ مطلوب ہے کہ ہمیں اپنی جان اور دوسروں کی جان محفوظ رکھنے کے لیے ہر طرح جائز کوشش کرنا (اِفسیوں5 باب 29 آیت؛ متی10 باب 23 آیت؛ زبور 82 کی 2 تا 3 آیات؛ ایوب29 باب 13 آیت؛ 1۔سلاطین18 باب 4 آیت)۔

☆☆☆

سوال69: چھٹے حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: چھٹے حکم میں خودکُشی کرنا یا دوسروں کی جان کو ناحق مارنا اور وہ سب کچھ منع ہے جس کا ایسا ہی رجحان ہو (اعمال16 باب 28 آیت؛ پیدایش9 باب 6 آیت؛ متی 5 باب 22 آیت؛ یوحنا3 باب 15 آیت؛ گلتیوں5 باب 15 آیت؛ خروج21 باب 18 تا 32 آیات)۔

☆☆☆

سوال70: ساتواں حکم کیا ہے؟

جواب: ساتواں حکم یہ ہے کہ "تُو زِنا نہ کرنا" (خروج20 باب 14 آیت)۔

☆☆☆

سوال71: ساتویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: ساتویں حکم میں دل، کلام اور چال چلن میں اپنی اور اپنے پڑوسی کی پاک دامنی کی حفاظت کرنا مطلوب ہے(1۔ تھیسلنیکیوں4باب 4 تا5 آیات؛ 1 کرنتھیوں7باب 2 آیت؛ اِفسیوں 5باب 11 تا 12 آیات؛ متی 5باب 28 آیت؛ کُلسیوں 4باب 6 آیت؛ اِفسیوں4باب29 آیت)۔

☆☆☆

سوال72: ساتویں حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: ساتویں حکم میں ہر طرح کے نازیبہ اور ناپاک خیالات، کلام اور کام منع ہے (متی5باب28 آیت؛ اِفسیوں5باب4 آیت اور5باب3 آیت)۔

☆☆☆

سوال73: آٹھواں حکم کیا ہے؟

جواب: آٹھواں حکم یہ ہے کہ"تُو چوری نہ کرنا"(خروج20باب15 آیت)۔

☆☆☆

سوال74: آٹھویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: آٹھویں حکم میں جائز وسیلوں سے اپنے اور دوسروں کے لئے مال واسباب اور بہبود کا پیدا کرنا اور بڑھانا مطلوب ہے(1 تھِسلُنیکیوں3باب10 تا12 آیات؛ رومیوں 12 باب17 آیت؛ احبار25باب35 آیت؛ فلپیوں2باب4 آیت؛ امثال 13باب4 آیت اور20باب4 آیت اور24باب30 تا34 آیات)

☆☆☆

سوال75: آٹھویں حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: آٹھویں حکم میں جو کچھ جس سے ہمارے یا دوسروں کے مال واسباب یا بہبود میں ناحق رکاوٹ بنے یا بن سکے اُسے منع کیا گیا ہے۔(1۔ تمتھیس5باب8 آیت؛ اِفسیوں4 باب28 آیت؛ امثال21باب6 آیت؛ 2 تھِسلُنیکیوں3باب7 تا10 آیات)

☆☆☆

سوال76: نواں حکم کیا ہے؟

جواب: نواں حکم یہ ہے کہ ''تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جُھوٹی گواہی نہ دینا'' (خروج 20باب16 آیت)۔

☆☆☆

سوال77: نویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: نویں حکم میں آدمیوں کے درمیان اور خاص کر گواہی دینے میں سچائی کی اور اپنی اور اپنے پڑوسی کی نیک نامی کی نگہبانی کرنا اور اُن کو بڑھانا مطلوب ہے (زکریا8باب16 آیت؛ 1پطرس3باب16 آیت؛ اعمال25باب10 آیت؛ 3یوحنا12 آیت؛ امثال14باب5 آیت اور14باب25 آیت)۔

☆☆☆

سوال78: نویں حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: نویں حکم میں جو کچھ سچائی کے خلاف ہو اور اپنی یا اپنے پڑوسی کی نیک نامی کو ضرر پہنچانے سے منع کیا گیا ہے (امثال19باب5 آیت؛ 1سموئیل17باب28 آیت؛ احبار19باب16 آیت؛ لوقا3باب14 آیت؛ زبور15 کی3 آیت)۔

☆☆☆

سوال79: دسواں حکم کیا ہے؟

جواب: دسواں حکم یہ ہے کہ ''تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تُو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُس کے غُلام اور اُس کی لَونڈی اور اُس کے بیل اور اُس کے گدھے اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا لالچ کرنا'' (خروج20باب17 آیت)۔

☆☆☆

سوال80: دسویں حکم میں کیا مطلوب ہے؟

جواب: دسویں حکم میں اپنے حال پر کامل قناعت اور اپنے پڑوسی کی اور اُس کے مال و اسباب کی بابت پوری خیر خواہی مطلوب ہے (عبرانیوں13باب5 آیت؛ رومیوں12باب15

آیت ؛فلپیوں 2 باب 4 آیت؛1۔کرنتھیوں 13 باب 4 تا 6 آیات )۔

☆☆☆

سوال 81: دسویں حکم میں کیا منع ہے؟

جواب: دسویں حکم میں اپنی حالت پر بے اطمینانی، اپنے پڑوسی کی بھلائی پر حسد یا غم کرنا اور اُس کی کسی چیز کی نسبت دل کی ساری نامناسب حرکات اور خواہشات رکھنا منع ہے(1۔سلاطین 21 باب 4 آیت؛1۔کرنتھیوں 10 باب 10 آیت؛ یعقوب 3 باب 14 تا 16 آیات؛ رومیوں 7 باب 7 آیت؛ استثناہ 5 باب 21 آیت )۔

☆☆☆

سوال 82: کیا کوئی ایسا انسان ہے جو خُدا کے احکام کو مکمل طور پر بجا لا سکتا ہے؟

جواب: گراوٹ کے وقت سے کوئی انسان اس زندگی میں خُدا کے احکام کو مکمل طور سے نہیں بجا لا سکتا بلکہ ہر روز خیال، کلام اور کام میں نافرمانی کرتا رہتا ہے(1 سلاطین 8 باب 46 آیت ؛ 1 یوحنا 1 باب 8 اور 10 آیات؛ گلتیوں 5 باب 17 آیت؛ رومیوں 3 باب 9 آیت؛ یعقوب 3 باب 2 اور 8 آیات )۔

☆☆☆

سوال 83: کیا شریعت کی سب حکم عدولیاں یکساں نفرت انگیز ہیں؟

جواب: بعض گناہ بذاتِ خود ہی اور متعلقہ خرابیوں کے سبب سے خُدا کی نظر میں دوسروں سے زیادہ نفرت انگیز ہیں(حزقی ایل 8 باب 6 اور 13 اور 16 آیات؛1۔یوحنا 5 باب 16 آیت؛ زبور 78 کی 17 اور 32 اور 56 آیات )۔

☆☆☆

سوال 84: ہر ایک گناہ کی واجب سزا کیا ہے؟

جواب: ہر ایک گناہ کی واجب سزا دونوں جہانوں میں خُدا کا قہر اور لعنت ہے (افسیوں 5 باب 6 آیت؛ گلتیوں 3 باب 10 آیت؛ متی 25 باب 41 آیت )۔

☆☆☆

سوال85:  اُسکے قہر اور لعنت سے بچنے کے لیے جو ہمارے گناہوں کی واجب سزا، خُدا ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے؟

جواب:  خُدا کے قہر اور لعنت جو ہمارے گناہوں کی واجب سزا ہے، خُدا ہم سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ یسوع مسیح پر یمان لائیں، زندگی کے لیے توبہ کریں، اور اُن سب ظاہری وسیلوں کا جان ودِل سے استعمال کریں جن سے مسیح ہمیں اپنے فدیہ کی برکات پہنچاتا ہے(اعمال20 باب21 آیت؛ امثال8باب1 تا5 آیات؛ یسعیاہ55باب3 آیت)۔

☆☆☆

سوال86:  مسیح پر ایمان لانا کیا ہے؟

جواب:  مسیح پر ایمان لانا ایک نجات بخش نعمت ہے جس سے ہم مسیح کو قبول کرتے ہیں جیسا کہ انجیل میں ہمارے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور فقط اُس ہی پر نجات کے لیے بھروسہ رکھتے ہیں۔(عبرانیوں10باب39 آیت؛ یوحنا1باب 12 آیت؛ یسعیاہ26باب 3 تا4 آیات؛ یوحنا6باب40 آیت؛ گلتیوں2باب16 آیت)۔

☆☆☆

سوال87:  زندگی کے لیے توبہ کیا ہے؟

جواب:  زندگی کے لیے توبہ ایک نجات بخش نعمت ہے جس سے گنہگار اپنے گناہ سے حقیقتاً قائل ہوکر اور مسیح میں خُدا کی رحمت کو سمجھ کر اپنے گناہ سے غمگین اور نفرت کے ساتھ اور نئی اطاعت کے پورے ارادہ اور کوشش کے ساتھ اپنے گناہ کو چھوڑ کر خُدا کی طرف رجوع کرتا ہے (اعمال11باب18 آیت، اور2باب37 تا38 آیات؛ یوئیل2باب13 آیت؛ یرمیاہ31 باب18 تا19 آیات؛ 2 کرنتھیوں7باب11 آیت)۔

☆☆☆

سوال88:  وہ عام اور ظاہری وسائل کونسے ہیں جن سے مسیح اپنے فدیہ کی برکات کو ہمیں پہنچاتا ہے؟

جواب:  وہ عام اور ظاہری وسائل جن سے مسیح اپنے فدیہ کی برکات ہمیں پہنچاتا ہے

اُس کے سارے فرمان ہیں، خاص کر اُس کا کلام، سکرامنٹ اور دُعا ہے۔ یہ سب برگزیدوں کے دِلوں میں نجات کے لیے موثر کیے جاتے ہیں (متی 28 باب 19 تا 20 آیات؛ اعمال 2 باب 41 تا 42 اور 46 تا 47 آیات)۔

☆☆☆

سوال 89: خُدا کا کلام کس طرح نجات کے لیے موثر کیا جاتا ہے؟

جواب: خُدا کا روح کلام کے مطالعہ اور خاص کر اُس کی منادی میں ایمان کے ذریعے سے لوگوں کو قائل کرتا اور واپس پھیر کر اور پاکیزگی اور تسلی میں تعمیر کرتا اور نجات کے لیے موثر وسیلہ بنا دیتا ہے۔ (زبور 19 کی 7 آیت اور 119 کی 130 آیت؛ عبرانیوں 4 باب 12 آیت؛ رومیوں 1 باب 16 آیت اور 16 باب 25 آیت؛ اعمال 20 باب 32 آیت)۔

☆☆☆

سوال 90: کلام کو کس طرح پڑھنا اور سننا چاہیے تاکہ وہ نجات کے لیے موثر ہو؟

جواب: اِس لیے کہ کلام نجات میں موثر ہو ضرور ہے کہ سرگرمی و تیاری اور دُعا کے ساتھ اس پر توجہ کریں، اُسے ایمان اور محبت سے قبول کریں، اور اپنے دِلوں میں رکھیں اور چال چلن میں اُس پر عمل کریں (لوقا 8 باب 18 آیت؛ زبور 119 کی 18 آیت؛ عبرانیوں 4 باب 2 آیت؛ یعقوب 1 باب 25 آیت)۔

☆☆☆

سوال 91: پاک رسومات (ساکرامنٹ) کیسے نجات کے لیے موثر وسائل بنتی ہیں؟

جواب: پاک رسومات (ساکرامنٹ) نہ اپنی اور نہ ہی ان کی ادائیگی کرنے والے خدام کی کسی قوت سے بلکہ صرف مسیح کی برکات اور اُس کی روح کی تاثیر سے ایمان کے ساتھ ان میں شمولیت کرنے والوں کے لیے نجات کے لیے موثر وسائل بنتی ہیں (1۔پطرس 3 باب 21 آیت؛ اعمال 8 باب 13 اور 23 آیات؛ 1۔کرنتھیوں 12 باب 13 آیت)۔

☆☆☆

سوال 92: پاک رسم (ساکرامنٹ) کیا ہے؟

جواب: پاک رسم یا ساکرامنٹ ایک ایسا مقدس ضابطہ ہے جو مسیح نے مقرر کیا ہے۔ جس میں ظاہری نشانوں کے وسیلے سے مسیح اور نئے عہد کی برکات ایمانداروں کے لیے پیش کی جاتی، اُن کے لیے مہر کی جاتی اور موثر بنائی جاتی ہیں(1۔پطرس 2باب 1 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 12باب 13 آیت؛ رومیوں 4باب 11 آیت؛ پیدایش 17باب 7اور 10 آیات)۔

☆☆☆

سوال 93: نئے عہدنامے کی پاک رسومات (ساکرامنٹ) کونسی ہیں؟

جواب: نئے عہد کی پاک رسومات (ساکرامنٹ) بپتسمہ اور عشاءربانی ہیں۔(متی 28باب 19 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 11باب 23 آیت)۔

☆☆☆

سوال 94: بپتسمہ کیا ہے؟

جواب: بپتسمہ پانی کے ساتھ خُدا باپ، خُدا بیٹے اور خُدا روح القدس کے نام پر دھونے، ہمارے مسیح میں پیوند ہونے، فضل کے عہد کی برکات میں شریک ہونے اور یہ قول وقرار کرنے کہ ہم مسیح خُداوند کے ہیں ایک نشان اور مہر ہے(متی 28باب 19 آیت؛ 1۔کرنتھیوں 11باب 23 آیت؛ گلتیوں 3باب 27 آیت؛ رومیوں 6باب 3 آیت)۔

☆☆☆

سوال 95: بپتسمہ کن کو دیناواجب ہے؟

جواب: وہ جو ظاہری کلیسیا سے باہر ہیں اُن کو بپتسمہ نہیں دینا چاہیے، جب تک کہ وہ مسیح پر ایمان لانے اور اُس کی اطاعت کرنے کا قول وقرار نہ کرے۔لیکن جو ظاہری کلیسیا میں شامل ہیں اُن کے چھوٹے بچوں کو بپتسمہ دیناواجب ہے(اعمال 2باب 41 آیت؛ پیدایش 17باب 7اور 10 آیات؛ اعمال 2باب 38 تا 39 آیات؛ 1۔کرنتھیوں 7باب 14 آیت)۔

☆☆☆

سوال 96: عشاءربانی کیا ہے؟

جواب: عشاءربانی ایک ایسی پاک رسم ہے جس میں مسیح کے حکم کے مطابق ایماندار

روٹی اور انگور کا شیرہ لینے اور دینے سے مسیح کی موت کا اظہار کرتے ہیں۔اور وہ جو جسمانی طور پر نہیں بلکہ روحانی طور پر اس پاک رسم میں شامل ہونے کے لائق ہیں اپنی روحانی پرورش اور فضل میں نشوونما کے لیے مسیح کے بدن اور خون اور اُس کی ساری برکات میں شریک ہوتے ہیں (متی 26 باب 27 تا 28 آیات؛ 1۔کرنتھیوں 11 باب 26 آیت ؛1۔پطرس 3 باب 21 آیت ؛ 1۔کرنتھیوں 10 باب 16 آیت)۔

☆☆☆

سوال 97: عشاء ربانی کو مناسب طور پر لینے کے لیے کیا درکار ہے؟

جواب: اُنہیں جو عشاء ربانی میں مناسب طور پر شریک ہونا چاہتے ہیں یہ درکار ہے کہ اپنے ادراک کے مطابق خداوند کے بدن کو پہچانیں، اپنے ایمان کے مطابق مسیح میں روحانی غذا پائیں اور اپنی توبہ، محبت اور نئے طور پر فرمانبرداری کے مطابق اپنے آپ کو جانچیں۔تا نہ ہو کہ وہ اس رسم میں نا مناسب طور پر شریک ہو کر اس کھانے اور پینے سے سزا پائیں (1۔کرنتھیوں 11 باب 28 تا 29 آیات؛ یوحنا 6 باب 53 تا 56 آیات؛ زکریا 12 باب 10 آیت؛ 1۔یوحنا 4 باب 19 آیت؛ رومیوں 6 باب 4 آیت؛1۔کرنتھیوں 11 باب 27 آیت)۔

☆☆☆

سوال 98: دُعا کیا ہے؟

جواب: دُعا خُدا کے حضور اُس کی مرضی کے موافق مسیح کے نام میں اپنی مناجات، گناہوں کا اقرار اور خُدا کی رحمتوں کے لیے شکر گزاری کے ساتھ گزراننا ہے (زبور 62 کی 8 آیت، اور 10 کی 17 آیت؛1 یوحنا 5 باب 14 آیت؛ یوحنا 16 باب 23 آیت؛ دانیل 9 باب 4 آیت؛ فلپیوں 4 باب 6 آیت)۔

☆☆☆

سوال 99: دُعا کرنے میں ہماری ہدایت کے لیے خُدا نے ہمیں کونسا اصول دیا ہے؟

جواب: دُعا کرنے میں ہماری ہدایت کے لیے خُدا کا سارا کلام فائدہ مند ہے۔لیکن جو دُعا کا نمونہ مسیح نے اپنے شاگردوں کو سکھایا یعنی دُعائے ربانی وہ ہماری ہدایت کے لیے خاص

اصول ہے(1یوحنا5باب14 آیت؛ متی6باب9تا13 آیات)۔

☆☆☆

سوال100: دُعاءِ ربانی کا آغاز ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: دُعاءِ ربانی کا آغاز یعنی ''اے ہمارے باپ'' ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم کامل تعظیم وتوکل کے ساتھ جیسے بچے اپنے باپ کے پاس جاتے ہیں، خُدا کے پاس جائیں جو ہماری مدد کرنے پر قادر اور مستعد ہے۔اور اِس میں ہم دوسروں کے لیے بھی دُعا کرنا سیکھتے ہیں (متی 6 باب9 آیت؛لوقا11باب13 آیت؛رومیوں8باب15 آیت؛افسیوں6باب18 آیت)۔

☆☆☆

سوال101: دُعاءِ ربانی کی پہلی درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

جواب: دُعاءِ ربانی کی پہلی درخواست یعنی ''تیرا نام پاک مانا جائے'' اِس میں ہم یہ مدد مانگتے ہیں کہ خُدا ہمیں اور دوسروں کو سب کچھ جس سے وہ اپنا ظہور کرتا ہے، اُس کا جلال ظاہر کرنے کی توفیق بخشے اور ساری چیزیں اُسی کے جلال کا باعث ہوں (متی 6باب10 آیت؛ زبور67 کی1تا3 آیات؛یسعیاہ64باب1تا2 آیات؛رومیوں 11باب36 آیت)۔

☆☆☆

سوال102: دُعاءِ ربانی کی دوسری درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

جواب: دُعائے ربانی کی دوسری درخواست یعنی ''تیری بادشاہی آئے'' اِس میں ہم یہ مانگتے ہیں کہ شیطان کی بادشاہت نیست ونابود ہو اور فضل کی بادشاہی بڑھتی جائے کہ ہم اور دوسرے اِس میں داخل ہو کر محفوظ رہیں اور جلال کی یہ بادشاہی جلد آئے (متی6باب10 آیت؛ زبور68 کی1 آیت؛ 1 تھِسلُنیکیوں3باب1 آیت؛ مکاشفہ 22باب20 آیت؛ 2 پطرس3 باب11تا13 آیات)۔

☆☆☆

سوال103: دُعاءِ ربانی کی تیسری درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

جواب: دُعائے ربانی کی تیسری درخواست یعنی ''تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری

ہوتی ہے زمین پر بھی ہو' اِس میں ہم خُدا سے یہ مانگتے ہیں کہ خُدا فضل سے ہمیں قوت اور خواہش کی توفیق بخشے کہ ہم سب باتوں میں اُس کی مرضی کو ایسے جانیں اور مانیں اور فرمانبرداری کریں جیسے فرشتے آسمان پر کرتے ہیں (متی 6 باب 10 آیت ؛ زبور 119 کی 34 تا 36 آیات؛ اعمال 21 باب 14 آیت؛ زبور 103 کی 20 تا 22 آیات)۔

☆☆☆

سوال 104: دُعاءِ ربانی کی چوتھی درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

جواب: دُعاءِ ربانی کی چوتھی درخواست یعنی ''ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے'' اِس میں ہم خُدا کی مفت بخشش سے اس زندگی کی نعمتوں کا مناسب حصہ پائیں اور اُن کے ساتھ اُس کی برکات حاصل کریں (متی 6 باب 11 آیت؛ امثال 30 باب 8 آیت؛ 1۔ تمتھیس 4 باب 4 تا 5 آیات؛ امثال 10 باب 22 آیت)۔

☆☆☆

سوال 105: دُعاءِ ربانی کی پانچویں درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں؟

جواب: دُعاءِ ربانی کی پانچویں درخواست یعنی ''جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے، تُو بھی ہمارے قرض معاف کر'' اِس میں ہم یہ مانگتے ہیں کہ خُدا مسیح کی خاطر ہمارے سارے گناہ معاف کرے۔ اس عرض کرنے میں ہم اس بات سے ہمت پاتے ہیں کہ اُس کے فضل سے ہم دوسروں کو دل سے معاف کر سکتے ہیں۔ (متی 6 باب 11 آیت؛ زبور 51 کی 1 آیت؛ رومیوں 3 باب 24 تا 25 آیات؛ لوقا 4 باب 11 آیت؛ متی 18 باب 35 آیت، اور 6 باب 14 تا 15 آیات)۔

☆☆☆

سوال 106: دُعاءِ ربانی کی چھٹی درخواست میں ہم کیا مانگتے ہیں

جواب: دُعاءِ ربانی کی چھٹی درخواست یعنی ''ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بچا'' اِس میں ہم خُدا سے یہ مانگتے ہیں کہ وہ ہمیں گناہ کی آزمائش سے محفوظ رکھے یا جب آزمائش میں پڑیں وہ ہمیں سنبھالے اور رہائی بخشے (متی 6 باب 12 آیت ؛ متی 26 باب 41 آیت؛

زبور19 کی13 آیت؛ 1 کرنتھیوں10باب13 آیت؛ زبور51 کی10 تا12 آیات)۔

☆☆☆

سوال107: دُعاءِ ربانی کا اختتام ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: دُعاءِ ربانی کا اختتام یعنی'' کیونکہ بادشاہی اور قُدرت اور جلال ہمیشہ تک تیرے ہی ہیں۔ آمین۔'' ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ دُعا مانگنے میں ہم صرف خُدا سے دلاسا پائیں اور اپنی دُعاؤں میں بادشاہت، قدرت اور جلال اُسی کے نام کر کے اُس کی تعریف کریں اور اپنی دُعائیں سنے جانے پر آرزو اور یقین رکھنے کے ثبوت میں ہم کہتے ہیں'' آمین'' (متی6باب13 آیت؛ دانیل19باب 18 تا19 آیات؛ 1 تواریخ29باب 11 تا13 آیات؛ مکاشفہ 22 باب20 تا21 آیات؛ 1 کرنتھیوں14باب16 آیت)۔